سے یکسر محروم رہے۔ اس سے محرومی صاحب دماغی پیدا کرتی ہے۔ اور صاحب دماغوں کی مثال ایسی ہے جیسی (خواجۂ خواجگانِ ادب، حضرت مشفق خواجہ کے الفاظ میں) کسی چاہِ بے آب، ابر بے باراں، نخلِ بے میوہ، خانۂ بے چراغ اور چراغ بے نور کی! اسلاف سے کوئی سے نسبت روحانی نہ رکھنے والے مسلمانوں کے اندازِ مسلمانی کو دیکھ کر جی کڑھتا ہے۔ وہی...... اپنا گوہرشبِ چراغ چھوڑ کر، دوسروں کے خذف ریزوں پر للچانے والوں کے سے انداز...... بے کسی ہائے تماشا، بے دلی ہائے تمنا...... نہ دین، نہ دنیا!

قاضی صاحب رحمتہ اللہ علیہ کی اس کتاب کی یہ پانچویں اشاعت ہے۔ مختصر یہ کہ ہماری صاحب دماغی کا یہ بہترین علاج ہے۔ وہ جو ہمارے ایمان کی جان، ایمان کی روح اور ایمان کی علامت ہے...... محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی غلامی، یہ کتاب اس نعمت کی قدر شناسی کا طریقہ بھی بتاتی ہے، سلیقہ بھی اور قرینہ بھی۔ ظفر علی خان کس وقت یاد آئے

دل جس سے زندہ ہے وہ تمنا تمہی تو ہو
ہم جس میں بس رہے ہیں وہ دنیا تمہی تو ہو

آپ اسے "عشقِ رسول" کہنا چاہیں تو جب بھی، اور "حُبِّ رسول" کہنا چاہیں تو جب بھی...... یہ مختصری کتاب آپ کے دل میں اس کی جوت جگا سکتی ہے۔ (ان شاء اللہ)...... برکات، فضائل، احکام، مسائل، ہدایات اور حکایات کا ایک نورانی مجموعہ!... ضخامت: ۱۸۴ صفحات، کتابت طباعت: مناسب، قیمت ۸۰ روپے، ملنے کا پتہ: دارالارشاد، مدنی روڈ، اٹک شہر

شاہنامہ بالاکوٹ (جلد اوّل و دوم) شاہنامہ اور رزمیہ میں فنی طور پر کیا فرق ہے؟ میرا خیال ہے کوئی فرق نہیں۔ انگریزی میں یہی صنف EPIC (ایپک) کہلاتی ہے۔ رزمیہ کہنا، کچھ ایسا آسان کام نہیں۔ یوں سمجھیے جو کام سورما، ساونت اور یُدھمان۔۔ یُدھ پڑنے پہ سر میدان کرتے ہیں، وہی کام شاعر سر قرطاس کرتے ہو۔ یعنی

ع...... یہ "سخن" کی تیغ بازی، وہ سپہ کی تیغ بازی

اردو میں رزمیہ گوئی کی روایت کچھ ایسی قدیم اور مقبول نہیں رہی اور نہ ہی کچھ ایسی مربوط و مضبوط بھی (عربی اور فارسی کے مقابلے میں خود اردو زبان بھی تو کچھ ایسی قدیم نہیں)۔ سوچنے کریدنے اور کھوجنے بھالنے سے شاید چند نام اور مل جائیں، ورنہ تو ادھر اکیلے حفیظ جالندھری کے "شاہنامہ اسلام" کا ہی سکہ چلتا ہے، اور خوب چلتا ہے۔ یا پھر اس کے بعد اب علیم ناصری "شاہنامہ بالاکوٹ" کے ساتھ طلوع ہوئے ہیں۔ پندرہ ہزار شعروں پر مشتمل اور ایک ہزار صفحوں پر پھیلی ہوئی یہ رزمیہ، لاریب ایک کارنامہ ہے، کارنامہ نہیں کرامت ہے، اور اس بات کا ثبوت بھی ہے کہ ہمارے بزرگ اور محترم رزمیہ گو، مستجاب الدعوات بھی ہیں۔ ان کا شعر دیکھیے کہ

خداوندا مجھے ان راستوں میں استقامت دے
قلم کو حق نگاری کے لیے حسنِ کرامت دے

یقیناً اس شاہنامے کے مصنف نے اللہ سے جو مانگا تھا، پالیا۔ اسے رزم نامہ، جنگ نامہ، رزمیہ، جہادیہ۔۔ جو بھی کہیے درست ہے، لیکن یہ اس سے کچھ آگے ہی کی چیز ہے۔ سلطان اورنگزیب عالمگیر کی وفات (۱۷۰۷ء) سے لے کر بالاکوٹ کے شہزادگانِ شہادت مآب کے معرکۂ جاں سپاری (۱۸۳۱ء) تک، سوا سو سال کی ہنداسلامی تاریخ کو محیط، اس طویل تر مثنوی کا اسلوب و آہنگ بجا طور پر رجزیہ ہے۔ لیکن، کوئی نہیں کہہ سکتا کہ شاعرانہ مبالغے میں کسی ایک بھی تاریخی واقعے کی شکل بدل ڈالی ہے۔ یہ وہ ''کرامت'' ہے جو ہمارے اس اکل کھرے، مؤحد اور متشرع شاعر کے خامۂ معجز رقم سے ظہور پزیر ہوئی ہے۔

ایک ضمنی بات یہ کہ مصنف نے حضرت سید احمد شہیدؒ کے حوالے سے لکھے گئے ''قصدیۂ تہنیتِ حج'' (از قلم سید ابوالحسن میواتی) اور ''مثنوی جہادیہ'' (از قلم حکیم مومن خان مومن) کا ذکر اپنے شاہنامے کی پیش رو شعری کاوشوں کے طور پر فرمایا ہے۔ لیکن، اس ضمن میں وہ اپنے باکمال معاصر، حضرت مولانا سید ابو معاویہ ابوذر بخاری رحمۃ اللہ علیہ (رحلت: ۱۹۹۵ء) کا ذکر کرنا بھول گئے کہ جن کی طویل منقبت ''مجددِ اعظم'' (مطبوعہ ۱۹۵۰ء) اردو کے پورے ذخیرۂ شاعری میں اپنی نوعیت کی بے مثال چیز ہے۔ اور اب آخر میں، ''شاہنامۂ بالاکوٹ'' سے چند ابیات بلکہ تبرکات.......

جہاں باطل کو حق سے برسرِ پیکار ہونا ہے　　نصیبِ خاکِ بالاکوٹ کو بیدار ہونا ہے
جہاں ذروں کو اٹھ کر مہرِ عالم تاب بننا ہے　　جہاں قطروں کو مٹ کر، گوہرِ نایاب بننا ہے
جہاں جذب و جنوں کا اک جہاں تعمیر ہونا ہے　　جہاں کی ظلمتوں کو مرکزِ تنویر ہونا ہے
جہاں کے سنگریزوں کو گلستانوں میں ڈھلنا ہے　　جہاں سے کارواں کو پھر سے نئی راہوں پہ چلنا ہے

جلد اوّل و دوم کی یکجا قیمت: ۴۵۰ روپے، کتابت طباعت: عمدہ اور ناشرِ ادارہ: ادارہ مطبوعاتِ سلیمانی، رحمان مارکیٹ، غزنی سٹریٹ، اردو بازار لاہور ہے۔

تالیف: بشیر احمد (ایم اے)
(فلیچر سکول آف لاء اینڈ ڈپلومیسی، امریکہ)
عنوانات
☆ فری میسنری کی تین سو سالہ تاریخ
☆ گمنام سازشوں کی پردہ کشائی
☆ عالم اسلام کی تباہی میں سیاسی کردار
☆ اہم حقائق کا تجزیہ مطالعہ
☆ قیمت: 250/= روپے
ناشر: اسلامک سٹڈی فورم۔ راولپنڈی
ملنے کا پتہ: بخاری اکیڈمی، دار بنی ہاشم، مہربان کالونی، ملتان

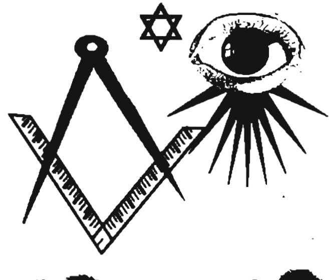

فری میسنری
اسلام دشمن خفیہ یہودی تنظیم